دعاؤں کا ایک حسین گلدستہ

(ایچ ایم طارق)

رمضان المبارک کے ایام میں خاص طور پر ہمیں خلوص دل سے قرآن وحدیث اور حضرت مسیح موعودؑ کی دعائیں بکثرت کرنی چاہئیں۔ احباب کی سہولت کے لیے دعاؤں کا ایک عمدہ اور جامع انتخاب تحریک دعا اور حصول دعا کی خاطر پیش ہے۔

سب سے پہلے قرآن کریم کی دعائیں ہیں جو ہمارے خالق و مالک نے ہمیں سکھائیں۔ ہاں اس رب کریم نے جو ماں باپ سے بھی بڑھ کر پیار کرنے والا ہے، وہ رحمان و رحیم جس نے ہماری پیدائش سے بھی پہلے ہماری ضرورتیں مہیا فرمائیں۔ پھر اسی عالم الغیب خدا نے ہماری انسانی حاجات کا احاطہ کرتے ہوئے ایسی دعائیں تعلیم فرمائیں جو دین و دنیا کے جملہ مقاصد پر حاوی ہیں۔ نہ صرف مقاصد بلکہ دعاؤں کے وہ الفاظ بھی سکھائے جو خود اس کی درگاہ میں لائق قبول ہوں۔

رب العالمین کی ہم پر یہ کتنی بڑی عنایت اور اس رحیم و کریم کی کیسی بندہ پروری ہے۔ جس کی رحمت ہر شئے پر وسیع ہے۔ (الاعراف:157) سچ ہے کہ رحمتِ باری بہانہ می جوید

حضرت آدمؑ کی مقبول دعا

چنانچہ حضرت آدمؑ وحوا سے نادانستہ لغزش پر خود ربّ کریم نے انہیں یہ دعا سکھائی جس کے نتیجہ میں وہ ان پر رجوع برحمت ہوا:

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔ (الاعراف: 24)

اُن دونوں نے کہا کہ اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم گھاٹا کھانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔

حضرت مسیح موعودؑ نے اس دعا کے پڑھنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

''آج کل آدم علیہ السلام کی دعا پڑھنی چاہئے۔ یہ دعا اول ہی قبول ہوچکی ہے۔'' (ملفوظات جلد 2 صفحہ 577)

(حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ یوکے 2018ء میں یہ دعا پڑھنے کی تحریک فرمائی۔)

حضرت یونسؑ کی دعائے نجات

پھر حضرت یونسؑ کو مچھلی نے نگل لیا تو اس ہولناک مصیبت کی تاریکیوں میں الٰہی توفیق سے وہ اپنے مولیٰ کو پکارتے ہوئے تین دن یہ دعا پڑھتے رہے:

لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ (الانبیاء:88)

کوئی معبود نہیں تیرے سوا تُو پاک ہے یقیناً میں ہی ظالموں میں سے تھا۔

قرآن شریف میں اس دعا کے نتیجہ میں حضرت یونسؑ کی نجات کے بعد كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ کا وعدہ ہے (یعنی ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں)۔ چنانچہ روایت میں ہے کہ جو مومن بھی اعتراف ظلم کر کے دعا مانگے گا اس کی دعا قبول ہو گی۔

(تفسیر قرطبی جزء 11 صفحہ 334)

حضرت نوحؑ کی دعائے مظلومیت

حضرت نوحؑ نے قوم کے ظلم سے تنگ آ کر اپنے رب سے مدد و نصرت کی یہ دعا کی جس کے نتیجہ میں طوفانِ نوحؑ سے پوری منکر قوم کا صفایا ہو گیا:

أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ (القمر:11)

کہ (اے میرے رب) مجھے دشمن نے مغلوب کر لیا ہے پس تو میرا بدلہ لے۔

حضرت شعیبؑ کی دعائے فتح

حضرت شعیبؑ نے اپنی ظالم قوم کے حق میں فیصلہ چاہا تو وہ زلزلہ سے تباہ ہو کر مٹ گئی۔ (تفسیر قرطبی جزء 7 صفحہ 251)

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ۔ (الاعراف:90)

اے ہمارے ربّ! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تُو فیصلہ

کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

قوم موسیٰؑ کی ظالموں کے فتنہ سے بچنے کی دعا

حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے والوں کو فرعونیوں کے مظالم سے بچنے کی اس دعا کے بعد نجات ہوئی:

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۔ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔ (یونس: 86- 87)

اللہ پر ہی ہم توکل رکھتے ہیں اے ہمارے ربّ! ہمیں ظالم لوگوں کے لئے ابتلا نہ بنا اور ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات بخش۔

قرآن شریف میں گذشتہ انبیاء کی قبول ہونیوالی دعاؤں کی مذکورہ بالا چند نظیریں پیش کرنے سے مقصد دراصل دعا کی تحریک ہے۔قرآن کریم کے ذریعہ دعاؤں کا ایک خزانہ ہمارے سید و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر کھولا گیا۔ یہ دعائیں آپ کی زندگی میں بڑی شان کے ساتھ پوری ہوئیں۔ چند دعائیں یہاں پیش ہیں:

نیک آغاز و انجام کی دعا

ہر کام کے نیک آغاز اور انجام کے لیے یہ دعا مجرب ہے۔حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ہجرت مدینہ کے زمانہ کے قریب یہ دعائیہ آیت اتری۔ (ترمذی کتاب التفسیر بنی اسرائیل) جس کے بعد ہجرت مدینہ اور فتح مکہ کی شاندار کامیابیوں پر اس کی قبولیت کا نظارہ دنیا نے دیکھا۔

رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا۔ (بنی اسرائیل:81)

اور تُو کہہ اے میرے ربّ! مجھے اس طرح داخل کر کہ میرا داخل ہونا سچائی کے ساتھ ہو اور مجھے اس طرح نکال کہ میرا نکلنا سچائی کے ساتھ ہو اور اپنی جناب سے میرے لئے طاقتور مددگار عطا کر۔

الفضل

رحم و مغفرت اور دشمن کے مقابل مدد کی دعائیں

رسول کریم ﷺ نے سورۃ بقرہ کی آخری دونوں دعائیہ آیات یاد کرنے اور کروانے کے لیے تاکید فرمائی۔ (دارمی)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی احباب جماعت کو یہ دعا پڑھنے کی تحریک فرمائی۔

(خطبہ جمعہ مورخہ 8؍مارچ 2013ء)

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ۔(البقرۃ: 286)

ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ اے ہمارے رب ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۔ (البقرۃ:287)

اے ہمارے ربّ! ہمارا مؤاخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے کوئی خطا ہو جائے اور اے ہمارے ربّ! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر (ان کے گناہوں کے نتیجہ میں) تُو نے ڈالا اور اے ہمارے ربّ! ہم پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈال جو ہماری طاقت سے بڑھ کر ہو اور ہم سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر تُو ہی ہمارا والی ہے پس ہمیں کافر قوم کے مقابل پر نصرت عطا کر۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ یوکے 2018ء کے موقع پر یہ دعا پڑھنے کی تحریک فرمائی:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۔

(آل عمران: 148)

اے ہمارے رب! ہمارے قصور یعنی کوتاہیاں اور ہمارے اعمال میں ہماری زیادتیاں ہمیں معاف کر اور ہمارے قدموں کو مضبوط کر اور کافر لوگوں کے خلاف ہماری مدد کر۔

وعدہ الٰہی پورا ہونے اور رسوائی سے بچنے کی دعائیں

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ ان آیات کے نزول پر رسول کریم ﷺ نے ساری رات روتے روتے نماز تہجد ادا کی۔ اس کے بعد اکثر رات کے وقت یہ آیات تلاوت کرتے اور فرماتے کہ آل عمران کی آخری آیات رات کو پڑھنے والے کے لئے رات بھر کے قیام کا ثواب لکھا جاتا ہے۔
(تفسیر قرطبی جلد 4 صفحہ 310)

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىۡ لِلۡاِيۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَكَفِّرۡ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ۔ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخۡزِنَا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ (آل عمران: 194-195)

اے ہمارے ربّ! یقیناً ہم نے ایک منادی کرنے والے کو سُنا جو ایمان کی منادی کر رہا تھا کہ اپنے ربّ پر ایمان لے آؤ پس ہم ایمان لے آئے اے ہمارے ربّ! پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دے۔ اے ہمارے ربّ! اور ہمیں وہ وعدہ عطا کر دے جو تُو نے اپنے رسولوں پر ہمارے حق میں فرض کر دیا تھا اور ہمیں قیامت کے دن رُسوا نہ کرنا یقیناً تُو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

نیک آل و اولاد اور ان کے لیے بہترین نمونہ بننے کی دعا

عبادالرحمن کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے قرآن شریف میں ذکر ہے کہ وہ یہ دعائیں کرتے ہیں:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا۔ (الفرقان 75)

اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا دے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی احباب جماعت کو مخصوص دعاؤں کی تحریک

1973ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے صد سالہ جوبلی 1989ء کے استقبال کے لیے جماعت

کو روحانی پروگرام دیتے ہوئے درج ذیل دعاؤں کی تحریک فرمائی تھی:

☆ ... کم از کم سات بار سورت فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

☆ ...درود شریف، تسبیح وتحمید، نیز استغفار کا ورد روزانہ 33،33 بار کیا جائے۔ درود اور تسبیح وتحمید کے لیے

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ پڑھ سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں۔

☆ ...رَبَّنَا اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكَافِرِيۡنَ۔

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔

☆ ...اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجۡعَلُكَ فِیۡ نُحُوۡرِھِمۡ وَنَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شُرُوۡرِھِمۡ۔ (ابو داؤد کتاب الوتر)

اے اللہ! جو کچھ اِن (دشمنوں) کے سینوں میں ہے اُس کے مقابل پر ہم تجھے ہی ڈھال بناتے ہیں۔ اور ہم اُن کے تمام شرّ اور مضر اثرات سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔ (الفضل یکم مارچ 1974ء صفحہ 2)

(حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ؐ کو کسی قوم سے خوف یا خطرہ ہوتا تو مذکورہ بالا دُعا کرتے۔ (ابو داؤد کتاب الوتر)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 30/ مئی 2014ء میں مندرجہ بالا ان تمام دعاؤں کی تحریک کی یاد دہانی کروانے کے علاوہ جلسہ سالانہ یوکے 2018ء کے موقع پر بھی یہ دعائیں پڑھنے کی تلقین فرمائی۔)

پندرہویں صدی ہجری کے آغاز پر

جلسہ سالانہ 1980ء میں دعاؤں کی دوسری تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے پندرہویں صدی ہجری کے آغاز پر جلسہ سالانہ 1980ء کے موقع

پر جن دعاؤں کی تحریک فرمائی ان میں سے چند منتخب قرآنی دعائیں پیش خدمت ہیں:

1. رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا۔(الکہف:11)

اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنی رحمت سے نواز۔ اے ہمارے رب ہمارے دلوں میں اپنی مخلوق کے لئے رحمت کے جذبات پیدا کر اور اے ہمارے مولیٰ! ہمیں آزادی اور کامیابی کا رستہ دکھا۔

(اصحابِ کہف (مسیحی قوم کے موحّد افراد) نے لمبا عرصہ غاروں میں روپوش رہنے کے بعد مذکورہ بالا دعا سے کامیابی پائی۔)

2. رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ۔(النمل:20)

اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پر اور میرے والد پر کیا ہے شکریہ ادا کرسکوں اور ایسا عمل کرسکوں جو تیری رضا کے مطابق ہو اور اپنے رحم کے ساتھ تو مجھے اپنے بزرگ بندوں میں داخل کر اور ایسے سامان پیدا کر اور مجھے توفیق دے کہ ہمیشہ اعلیٰ درجہ کے اخلاق سے آراستہ رہوں۔

3. رَبِّ اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ۔(القصص:25)

اے ہمارے رب! کون کسی کا ہوتا ہے ہم تیرے نالائق مزدور، دنیا کے۔ دھتکارے ہوئے ہیں مگر ہیں تو تیرے، اے ہمارے رب تو بہتر جانتا ہے کہ کس چیز میں ہماری بھلائی ہے۔ پس تو جو کچھ بھی بھلائی کا سامان ہمارے لئے کرے۔ ہم اس کے محتاج ہیں۔

(حضرت ابن عباسؓ کے مطابق حضرت موسیٰؑ اس دعا کے وقت فاقہ سے بدحال تھے۔(تفسیر الدرالمنثور للسیوطی جلد 5 صفحہ 125) اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے غریب الوطنی میں ان کے قیام و طعام، گھر بار اور شادی کے سب انتظام فرما دیے۔)

4. رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔(التحریم:9)

اے ہمارے رب! تو نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نوع انسانی کے لئے ایک کامل نور بنا کر بھیجا۔ تو نے اس نور سے ہمیں بھی حصہ دیا اپنی رحمت اور فضل سے۔ اے خدا اس نور کو ہمارے لئے مکمل کر تو

ہر چیز پر قادر ہے۔

5. رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔(البقرہ:202)

اے ہمارے رب! ہمیں اس دنیا کی زندگی میں بھی کامیابی دے اور حسنات سے نواز اور آخرت میں بھی کامیابی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

(خطابات ناصر جلد 2 صفحہ 457تا458)

(نبی کریمؐ مذکورہ دعا بہت کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔(بخاری کتاب الدعوات باب قول النبیؐ)

دسمبر 1897ء میں قادیان سے بذریعہ خط احباب جماعت کو یہ ہدایت بھجوائی گئی کہ ''ہماری جماعت ہر نماز کی آخری رکعت میں بعد رکوع یہ دعا بکثرت پڑھے''۔(بدر جلد 2 صفحہ 98 30/ نومبر 19911ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی کئی بارِ مذکورہ دعا پڑھنے کی نصیحت فرمائی۔

(خطبہ جمعہ مورخہ 8/مارچ 2013ء، جلسہ سالانہ یوکے 2018ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی مقبول دعا

7/ ستمبر 1974ء بروز جمعہ جماعت کے خلاف قومی اسمبلی کے فیصلہ کے بعد اگلے جمعہ 14/ ستمبر پر پاکستان بھر کی مساجد کے جملہ مسالک کے علماء نے بالاتفاق یوم تشکر منا کر اس وقت کے وزیر اعظم بھٹو کی لمبی عمر اور حکومت کے لیے جو دعائیں کیں، جن کا نتیجہ دنیا کے سامنے ہے۔ دوسری طرف اگلے سال جلسہ سالانہ ربوہ کے افتتاحی اجلاس میں 26/ دسمبر 1975 کو حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے جملہ حاضرین کے ساتھ دیگر دعاؤں کے علاوہ رسول کریمؐ کی یہ دعا بھی کی جس پر ہزاروں شرکاء جلسہ نے آمین کہا۔ (یہ عاجز اس کا عینی شاہد ہے) یہ دعا جس شان سے قبول ہوئی وہ کسی پر مخفی نہیں۔ اس دعا کا یہ آخری اہم فقرہ تھا:

اَللّٰھُمَّ۔۔۔وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب 80)

یعنی اے اللہ! اور ہم پر کوئی ایسا شخص مسلط نہ کرنا جو ہم پر رحم نہ کرے۔

الفضل

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص دعاؤں کی تحریک

حضور انور نے جوبلی کی دعاؤں کے علاوہ درج ذیل دعاؤں کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

''میں بعض دعاؤں کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں جو جماعت احمدیہ کی جوبلی کے لیے پہلے بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے بتائی تھیں۔ پھر بعد میں خلافت جوبلی کے لیے میں نے بتائی تھیں۔ ان کو بھولنا نہیں، نہ کم کرنا ہے، ان کو ہمیشہ کرتے رہنا چاہیے۔ مستقل اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا چاہیے۔''

(خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 30/ مئی 2014ء)

ایمان کی مضبوطی اور نظام سے جڑے رہنے کے لیے دعا

i۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ (آل عمران:9)

اے ہمارے ربّ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا ہونے نہ دینا بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور ہمیں اپنی جناب سے رحمت عطا کر یقیناً تو ہی ہے بہت عطا کرنے والا ہے۔

(حضرت امّ سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریمﷺ اکثر مذکورہ دعا کرتے اور اس کی تلقین فرماتے تھے۔ (الدر المنثور جلد2 صفحہ 8)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بعد وفات حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا سے ایک کشف میں فرمایا کہ میری جماعت سے کہہ دو کہ مذکورہ بالا دعا بہت کثرت سے پڑھیں۔

(الفضل 3/ جنوری 1974ء صفحہ 4)

(حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ یوکے 2018ء کے موقع پر بھی مذکورہ دعا پڑھنے کی تحریک فرمائی۔)

ii۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جو میرا رب ہے ہر گناہ سے اور میں جھکتا ہوں اسی کی طرف۔

(حضور انور ایدہ اللہ نے جلسہ سالانہ یوکے 2018ء میں یہ دعا روزانہ کم از کم 33 مرتبہ پڑھنے کی تحریک فرمائی۔)

iii۔ رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ

اے میرے رب ہر چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے رب پس تو میری حفاظت فرما اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما۔

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک مشکل اور مصیبت کے وقت میں مذکورہ بالا دعا القا کر کے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے جسے پڑھنے والا ہر آفت سے نجات پائے گا۔

(ملخص از تذکرہ صفحہ 363,364)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2018ء میں یہ دعا پڑھنے کی تلقین کے علاوہ 8/ مارچ 2013ء کو یہ بھی فرمایا کہ

''یہ دعا بھی آج کل بہت زیادہ پڑھنے کی ضرورت ہے۔ مجھے بھی اس دعا کی طرف خاص توجہ دلائی گئی ہے۔''

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک الہامی دعا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج کل حضرت مسیح موعودؑ کی بیت الدعا میں لکھی ہوئی یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ 15 مارچ 2013ء)

یَارَبِّ فَاسْمَعْ دُعَائِیْ وَمَزِّقْ اَعْدَائَکَ وَ اَعْدَائِیْ وَاَنْجِزْ وَعْدَکَ وَانْصُرْ عَبْدَکَ وَاَرِنَا اَیَّامَکَ وَشَهِّرْلَنَا حُسَامَكَ وَلَاتَذَرْمِنَ الْکَافِرِیْنَ شَرِیْرًا۔ میرے رب! تو میری دعا سن اور اپنے دشمن اور میرے دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور اپنا وعدہ پورا فرما اور اپنے بندے کی مدد فرما اور ہمیں اپنے دن دکھا اور ہمارے لئے اپنی تلوار سونت لے اور انکار کرنے والوں میں سے کسی شریر کو باقی نہ رکھ۔

رسول اللہ ﷺ کی چند خاص دعائیں

دعائے لیلۃ القدر

رسول کریم ﷺ نے رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر کی مبارک گھڑی تلاش کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے حضرت عائشہ کو یہ دُعا سکھائی:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی۔ (ترمذی کتاب الدعوات)

اے اللہ! تو بہت معاف کرنے والا کریم ہے۔ تو عفو کو پسند کرتا ہے، پس مجھ سے درگزر فرما۔

ابتلا کے وقت کی دعا

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریمؐ کو جب کوئی کٹھن امر پیش ہوتا تو یہ دُعا کرتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ البَلَاءِ ،وَدَرْكِ الشَّقَاءِ ،وَسُوْءِ القَضَاءِ ،وَشَمَاتَةِ الْاَعدَاءِ۔ (بخاری کتاب الدعوات)

اے اللہ میں ابتلا کی مشکل سے، بدبختی کی پکڑ سے، تقدیر شرّ سے اور (اپنے اوپر) دشمنوں کی ہنسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

مصیبت سے بچنے کی دعا

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْث

(ترمذی کتاب الدعوات)

اے زندہ اور ہمیشہ قائم و دائم رہنے والی ہستی میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو بعض مشکلات میں مذکورہ دعا کے ساتھ یہ تلقین فرمائی:

ہر نماز کے بعد گیارہ دفعہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، رات کو سونے کے وقت نماز کے بعد کم سے کم اکتالیس دفعہ درود شریف پڑھ کر دو رکعت نماز پڑھیں اور ہر ایک سجدہ میں کم سے کم تین دفعہ یہ دعا پڑھیں۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پھر نماز کے بعد اپنے لئے دعا کریں۔
(مکتوبات احمدیہ جلد ہفتم حصہ اول صفحہ 33)

رسول کریمؐ کی ایک جامع اور مکمل دعا

حضرت ابو امامہؓ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہؐ نے ہمیں یہ جامع دُعا سکھاتے ہوئے فرمایا: اِس دُعا میں تمہارے لئے سب دعائیں جمع ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرلَنَا وَارْحَمنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّل مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِوَاَصلِحْ لَنَا

شَانَنَا کُلَّہ۔ (ابن ماجہ کتاب الدعاء)

اے اللہ! ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، ہم سے راضی ہو اور ہم سے (دُعائیں و عبادتیں) قبول کر اور ہمیں جنت میں داخل کر اور ہمیں آگ سے بچا اور ہمارے سب کام تو خود بنا دے۔

انجام بخیر کے لیے رسول کریم ﷺ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَحسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُورِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِن خِزْیِ الدُّنیَا وَعَذَابِ الْآخِرَۃِ۔ (مستدرک حاکم)

اے اللہ! سب کاموں میں ہمارا انجام بخیر کر اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔

تضرّع اور ابتہال سے بھری دُعا

حضرت عبد اللہؓ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی کریمؐ نے عرفات کی شام یہ دُعا کی تھی:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَسمَعُ کَلَامِی وَ تَرٰی مَکَانِی وَ تَعلَمُ سِرِّی وَ عَلَانِیَتِی لَا یَخفٰی عَلَیکَ شَیءٌ مِّن اَمرِی وَاَنَا البَائِسُ الفَقِیرُ المُستَغِیثُ المُستَجِیرُ الوَجِلُ المُشفِقُ المُقِرُّ المُعتَرِفُ بِذَنبِہٖ اَسأَلُکَ مَسئَلَۃَ المِسکِینِ، وَاَبتَھِلُ اِلَیکَ اِبتِھَالَ المُذنِبِ الذَّلِیلِ وَاَدعُوکَ دُعَاءَ الخَائِفِ الضَّرِیرِ مَن خَضَعَت لَکَ رَقَبَتُہ، وَ فَاضَت لَکَ عَبرَتُہ، وَذَلَّ لَکَ جِسمُہ، وَرَغِمَ لَکَ اَنفُہ،، اَللّٰھُمَّ لاَ تَجعَلنِی بِدُعَائِکَ شَقِیًّا وَّکُن بِی رَؤُوفًا رَحِیمًا یَا خَیرَ المَسئُولِینَ وَیَا خَیرَ المُعطِینَ۔

(مجمع الزوائد ھیثمی، المعجم الکبیر لطبرانی)

اے اللہ! تو میری باتوں کو سنتا ہے اور میرے حال کو دیکھتا ہے میری پوشیدہ باتوں اور ظاہر امور سے تو خوب واقف ہے۔ میرے معاملہ میں سے کچھ بھی تو تجھ پر مخفی نہیں ہے۔ مَیں ایک بدحال فقیر اور محتاج (ہی تو) ہوں، (تیری) مدد اور پناہ کا طالب، انتہائی سہما اور ڈرا ہؤا، اپنے گناہوں کا اقراری اور اعتراف کرنے والا۔ مَیں تجھ سے ایک بے سہارا کی طرح سوال کرتا ہوں (ہاں!) تیرے حضور میں ایک ذلیل گناہگار کی طرح زاری کرتا ہوں۔ ایک اندھے نابینے کی طرح (ٹھوکروں سے) خوف زدہ تجھ سے دعا کرتا ہوں۔ جس کی گردن تیرے آگے جھکی ہوئی ہے اور آنسو تیرے حضور بہہ رہے ہیں۔ اور جسم نے تیرے لیے ذلت اختیار کی ہے اور ناک خاک آلودہ ہے۔ اے اللہ! تو مجھے

اپنے حضور دعا کرنے میں بد بخت نہ ٹھہرادے اور مجھ پر مہربانی کرنے والااور رحم کرنے والا ہو جا۔ اے سوال کئے جانے والوں میں سب سے بہتر اور اے عطافرمانے والوں میں سب سے بڑھ کر!

اہم متفرق دعائیں

مظلومیت کی الہامی دعا

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ فَسَحِّقْهُمْ تَسْحِيْقًا(حقیقۃ الوحی صفحہ 104، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 107)

اے میرے خدا میں مغلوب ہوں میرا انتقام دشمنوں سے لے پس ان کو پیس ڈال۔

مصائب اور گناہوں سے نجات اور جملہ کاموں کی تکمیل، ایک جامع دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَادْفَعْ بَلَايَانَا وَكُرُوْبَنَا وَنَجِّ مَنْ كُلِّ هَمٍّ قُلُوْبَنَا وَكَفِّلْ خُطُوْبَنَا وَكُنْ مَّعَنَا حَيْثُمَا كُنَّا يَا مَحْبُوْبَنَا وَاسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔ اِنَّا تَوَكَّلْنَا عَلَيْكَ وَفَوَّضْنَا الْاَمْرَ اِلَيْكَ اَنْتَ مَوْلٰنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔ اٰمِيْن۔ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

اے ہمارے ربّ ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری مصیبتیں اور تکلیفیں دور کر دے اور ہمارے دلوں کو ہر غم سے نجات دے۔ اور ہمارے معاملات خود سنبھال لے۔ اور اے ہمارے محبوب ہم جہاں بھی ہوں تو ہمارے ساتھ ہو۔ اور ہماری کمزوریاں ڈھانپ دے اور ہمارے خوفوں سے امن دے۔ ہم نے تجھ پر توکل کیا اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا۔ اس دنیا میں اور آخرت میں تو ہی ہمارا مولیٰ ہے اور تو ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ اے رب العالمین قبول فرمالے۔

(تحفہ گولڑویہ، روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 182)

مصیبت اور بیماری سے نجات کی الہامی دعا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ یوکے 2018ء میں یہ دعا پڑھنے کی تحریک فرمائی۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

اللہ پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ اللہ پاک ہے اور بہت عظمت والا ہے۔ اے اللہ رحمتیں بھیج محمد

صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر۔

اپنے پیارے امام وخلیفہ کے لیے تائید و نصرت کی دعا

اللّٰهم اَيِّدْ اِمَامَنَا وَ خَلِيْفَتَنَا بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَكُنْ مَعَهُ حَيْثُ مَا كَانَ وَ انْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا۔

اے اللہ! ہمارے امام اور ہمارے خلیفہ کی روح القدس سے تائید فرما اور جہاں کہیں بھی وہ ہوں تو ان کے ساتھ ہو۔ اور ان کی غالب نصرت سے مدد فرما۔

تمام دعاؤں کی قبولیت کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (المؤمنون:119)

اور تُو کہہ اے میرے ربّ! بخش دے اور رحم کر اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔

اے ہمارے ربّ! ہماری طرف سے قبول کر لے یقیناً تو ہی بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے اور ہم پر توبہ قبول کرتے ہوئے جُھک جا یقیناً تُو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

☆...☆...☆